خشیتِ الٰہی

PDFBOOKSFREE.PK

مصنف

شبیر قمر بخاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خشیتِ الٰہی

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

مصنف

شبیر قمر بخاری

البخاری کتب خانہ پاکستان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حمدِ باری تعالےٰ

افضل بھی تو اعلیٰ بھی تو واحد بھی تو یکتا بھی تو
زیرو زبر کرتا بھی تو اور سب کا رکھوالا بھی تو

خالق بھی تو حاکم بھی تومالک بھی تورازق بھی تو
خالق بھی تو مخلوق پہ رکھنے نظر والا بھی تو

اول بھی تو آخر بھی تو ظاہر بھی تو باطن بھی تو
رتبوں میں سب سے بالا بھی تو ارفع بھی تو اعلیٰ بھی تو

مسجد میں سجدے کئی کیئے مولا تیری رضا کیلیئے
کیا ہے سوا تیرے میرا دنیا میں اک آسرا بھی تو

ٹہلتے ہوئے قمر جگنو اصل آسماں پہ ہے قمر جو
راتوں کو دن کی مدد سے دینے والا اجالا بھی تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خَشْيَةُ اللهِ تَعَالَى

﴿خشیتِ الٰہی﴾

١. فَصْلٌ فِي الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ مِنَ اللهِ تَعَالَى

﴿اللہ ﷻ سے خوف و اُمید کا بیان﴾

٢. فَصْلٌ فِي الْبُكَاءِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى

﴿اللہ ﷻ کے خوف سے رونے کا بیان﴾

٣. فَصْلٌ فِي فَضْلِ التَّوْبَةِ وَالاِسْتِغْفَارِ

﴿توبہ اور استغفار کی فضیلت﴾

٤. فَصْلٌ فِي الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

﴿دنیا سے بے رغبتی کا بیان﴾

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فَصْلٌ فِي الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ مِنَ اللهِ تَعَالَى

﴿اللہ عزّ و جلّ سے خوف و اُمید کا بیان﴾

اَلْآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ

١. وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (الأعراف، ٧:٥٦)

”اور زمین میں اس کے سنور جانے (یعنی ملک کا ماحولِ حیات درست ہو جانے) کے بعد فساد انگیزی نہ کرو اور (اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس سے دعا کرتے رہا کرو، بے شک اللہ کی رحمت احسان شعار لوگوں (یعنی نیکوکاروں) کے قریب ہوتی ہے ○“

٢. اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ (الأنفال، ٨: ٢)

”ایمان والے (تو) صرف وہی لوگ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل (اس کی عظمت و جلال کے تصور سے) خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ (کلامِ محبوب کی لذت انگیز اور حلاوت آفریں باتیں) ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں اور وہ (ہر حال میں) اپنے رب پر توکل (قائم) رکھتے ہیں (اور کسی غیر کی طرف نہیں تکتے)○“

٣. هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ○

(الرعد، ١٣: ١٢)

”وہی ہے جو تمہیں (کبھی) ڈرانے اور (کبھی) امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور (کبھی) بھاری (گھنے) بادلوں کو اٹھاتا ہے○“

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

٤. اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ
اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ۝ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ۝

(المؤمنون، ٢٣: ٥٧-٦١)

”بے شک جو لوگ اپنے رب کی خشیت سے مضطرب اور لرزاں رہتے ہیں۝ اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۝ اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے۝ اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں اتنا کچھ) دیتے ہیں جتنا وہ دے سکتے ہیں اور (اس کے باوجود) ان کے دل خائف رہتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں (کہیں یہ نا مقبول نہ ہو جائے)۝ یہی لوگ بھلائیوں (کے سمیٹنے میں) جلدی کر رہے ہیں اور وہی اس میں آگے نکل جانے والے ہیں“۝

٥. مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ۝ نِ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ
يَوْمُ الْخُلُوْدِ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ۝ (ق، ٥٠: ٣٣-٣٥)

”جو (خدائے) رحمان سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور (اللہ کی بارگاہ میں) رجوع و انابت والا دِل لے کر حاضر ہوا۝ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہے۝ اس (جنت) میں ان کے لیے وہ تمام نعمتیں (موجود) ہوں گی جن کی وہ خواہش کریں گے اور ہمارے حضور میں ایک نعمت مزید بھی ہے (یا اور بھی بہت کچھ ہے، سو عاشق مست ہو جائیں گے“۝

٦. وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ۝ (الرحمن، ٥٥: ٤٦)

”اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کے لیے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کے لیے دو جنتیں ہیں“۝

٧. وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ
الْمَاْوٰى۝ (النزعٰت، ٧٩: ٤٠، ٤١)

”اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اُس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہشات و شہوات سے باز رکھا۝ تو بے شک جنت ہی (اُس کا) ٹھکانا ہوگا“۝

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ

١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم يَقُوْلُ: إِنَّ اللهَ خَلَقَ الرَّحْمَةَ يَوْمَ خَلَقَهَا مِائَةَ رَحْمَةٍ فَأَمْسَکَ عِنْدَهُ تِسْعًا وَتِسْعِيْنَ رَحْمَةً وَأَرْسَلَ فِي خَلْقِهِ كُلِّهِمْ رَحْمَةً وَاحِدَةً فَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنَ الرَّحْمَةِ لَمْ يَيْئَسْ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ بِكُلِّ الَّذِي عِنْدَ اللهِ مِنَ الْعَذَابِ لَمْ يَأْمَنْ مِنَ النَّارِ. مُتَّفَقٌ عَلَيهِ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس روز اللہ تعالیٰ نے رحمت کو پیدا فرمایا تو اس کے سو حصے کیے اور ننانوے حصے اپنے پاس رکھ کر ایک حصہ اپنی ساری مخلوق کے لیے بھیج دیا۔ پس اگر کافر بھی یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کتنی رحمت ہے تو وہ بھی جنت سے مایوس نہ ہو اور اگر مومن یہ جان جائے کہ اس کے پاس کتنا عذاب ہے تو جہنم سے وہ بھی بے خوف نہ رہے۔‘‘ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢. عَنْ أَبِي مُوْسَى رضي الله عنه قَالَ: خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ فَأَتَى الْمَسْجِدَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوْعٍ وَسُجُوْدٍ رَأَيْتُهُ قَطُّ يَفْعَلُهُ وَقَالَ: هَذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنَّ يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو موسیٰ ﷜ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا، آپ ﷺ گھبرا کر اس طرح خوف سے کھڑے ہوئے کہ جیسے قیامت آ گئی ہو۔ آپ ﷺ مسجد میں آئے اور نماز میں سب سے پہلے طویل قیام کیا، طویل رکوع اور طویل سجدہ کیا۔ میں نے اس سے پہلے کبھی آپ کو اس طرح نماز پڑھتے نہیں دیکھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے، یہ کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے نہیں ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈرانے کے لیے ان نشانیوں کو بھیجتا ہے۔ جب تم اس قسم کی کوئی چیز دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر، اس سے دعا اور استغفار کی پناہ میں آؤ۔'' یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۳. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷜ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُسْرِفُ عَلَى نَفْسِهِ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُوْنِي، ثُمَّ اطْحَنُوْنِي، ثُمَّ ذَرُّوْنِي فِي الرِّيحِ، فَوَاللهِ، لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبَنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا، فَلَمَّا مَاتَ فُعِلَ بِهِ ذٰلِكَ، فَأَمَرَ اللهُ الْأَرْضَ فَقَالَ: اجْمَعِي مَا فِيكِ مِنْهُ، فَفَعَلَتْ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: يَا رَبِّ، خَشْيَتُكَ، أَوْ قَالَ: مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ، فَغَفَرَ لَهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

''حضرت ابو ہریرہ ﷜ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اپنے اوپر (کثرتِ گناہ کی صورت میں) ظلم و زیادتی کرتا رہا، جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا: جب میں فوت ہو جاؤں تو مجھے اچھی طرح جلا دینا، پھر (میرے جلے ہوئے جسم کو) پیس دینا،

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میری راکھ ہوا میں اُڑا دینا، اللہ کی قسم! اگر میرے ربّ نے مجھے پکڑ لیا تو وہ مجھے ایسا عذاب دے گا کہ اس جیسا عذاب کبھی کسی کو نہ دیا ہوگا۔ جب وہ فوت ہوگیا تو اس کے ساتھ اُسی طرح کیا گیا (جس طرح اُس نے وصیت کی تھی)۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: اپنے اندر موجود اس کے (بکھرے ہوئے) ذرّات جمع کر دے۔ اس نے ذرّات جمع کر دیئے تو وہ (پورے جسم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے) کھڑا ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تمہیں اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا تھا؟ اس نے عرض کیا: اے میرے رب! تیرے خوف نے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے (قلبی خوف وخشیت کی وجہ سے) بخش دیا۔" یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٤. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ، فَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا، وَأَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَه وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ يَعْلَى.

"حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں اس نے ان میں سے ایک رحمت جن وانس وحیوانات وحشرات الارض میں نازل کی جس سے وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں اور رحم کرتے ہیں، اسی سے وحشی جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں بچا رکھی ہیں، ان سے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔"

اس حدیث کو امام مسلم، ابن ماجہ، احمد اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

٥. عَنْ أَنَسٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى شَابٍّ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ. فَقَالَ:

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ: وَاللهِ، يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَنِّي أَرْجُو اللهَ وَإِنِّي أَخَافُ ذُنُوْبِي. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَه وَالنَّسَائِيُّ.

''حضرت انس ﷛ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک نوجوان کے پاس تشریف لے گئے، وہ قریب الموت تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے آپ کو کیسے پاتے ہو؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کی قسم، اللہ تعالیٰ (کی رحمت) کی امید بھی ہے اور گناہوں کا خوف بھی۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس موقع پر جب مومن کے دل میں یہ دونوں باتیں جمع ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے مطابق عطا فرماتا ہے جس کی وہ امید کرتا ہے اور جس کا ڈر ہو اس سے امان دیتا ہے۔''

اس حدیث کو امام ترمذی، ابن ماجہ اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٦. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷛ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا أُبَالِي. يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي. يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ، وَقَالَ أَبُوْ عِيْسَى: هَذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

''حضرت انس بن مالک ﷛ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابن آدم! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور امید رکھے گا جو کچھ بھی تو کرتا رہے میں تجھے بخشتا رہوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بادلوں تک پہنچ جائیں پھر بھی تو بخشش مانگے تو میں بخش دوں گا مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ اے ابن آدم! اگر تو زمین بھر کے برابر گناہ بھی لے کر میرے پاس آئے پھر مجھے اس حالت میں ملے کہ تو نے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو یقیناً میں زمین بھر کے برابر تجھے بخشش عطا کروں گا۔‘‘

اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی، احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ اور امام ابو عیسیٰ ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

٧. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: لَمَّا أَنْزَلَ اللهُ ﷻ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ هَذِهِ الْآيَةَ: ﴿يٰـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ﴾ [التحريم، ٦٦: ٦] تَلَاهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أَصْحَابِهِ فَخَرَّ فَتًى مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى فُؤَادِهِ فَإِذَا هُوَ يَتَحَرَّكُ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَا فَتَى، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، فَقَالَهَا فَبَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ. فَقَالَ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَ مِنْ بَيْنِنَا قَالَ أَوْ مَا سَمِعْتُمْ قَوْلَهُ تَعَالَى: ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ﴾ [إبراهيم، ١٤: ١٤]. رَوَاهُ الْحَاكِمُ، وَقَالَ: صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ رب العزت نے اپنے نبی مکرم ﷺ پر یہ آیت نازل فرمائی: ﴿اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔﴾ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک دن صحابہ میں اس کی تلاوت فرمائی: ایک نوجوان یہ آیت سن کے بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے دل پر رکھا تو وہ دھڑک رہا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان! کہو: ’’لا إله إلا الله‘‘ اس نے یہ کلمہ پڑھا تو آپ ﷺ نے اسے جنت کی بشارت دی۔ صحابہ کرام ؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وہ ہم میں سے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا: ﴿یہ (وعدہ) ہر اُس شخص کے لئے ہے جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور میرے وعدۂ (عذاب) سے خائف ہوا﴾۔‘‘

اِس کو حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور امام حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

٨. عَنْ أَنَسٍ رضی الله عنه: أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: مَنْ ذَكَرَ اللهَ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ حَتَّى يُصِيبَ الْأَرْضَ مِنْ دُمُوعِهِ لَمْ يُعَذَّبْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ، وَقَالَ: صَحِيحُ الْإِسْنَادِ. وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَالطَّبَرَانِيُّ.

’’حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور پھر خشیتِ الٰہی کی بناء پر اُس کی آنکھوں سے اس قدر اشک رواں ہوئے کہ وہ زمین تک پہنچ گئے تو اسے روزِ قیامت عذاب نہیں دیا جائے گا۔‘‘ اس حدیث کو امام حاکم، ابن ابی شیبہ اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

٩. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله عليه وآله وسلم فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ عزوجل أَنَّهُ قَالَ: وَعِزَّتِي لَا أَجْمَعُ عَلَى عَبْدِي خَوْفَيْنِ وَأَمْنَيْنِ إِذَا خَافَنِي فِي الدُّنْيَا أَمَّنْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِذَا أَمِنَنِي فِي الدُّنْيَا أَخَفْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان باتوں میں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے روایت کیں، روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے میری عزت کی قسم ہے! میں اپنے بندے میں دو خوف اور دو امن اکٹھے نہیں کروں گا۔ اگر اس نے دنیا میں مجھ سے خوف رکھا تو میں اسے قیامت کے دن امن دوں گا اور اگر دنیا میں وہ مجھ سے بے خوف رہا تو میں اسے قیامت کے دن خوف سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

٦. عن المغيرة بن حكيم قال: قالت لي فاطمة بنت عبد الملک: يا مغيرة! قد يكون من الرجال من هو أكثر صلاة وصوما من عمر بن عبد العزيز، ولكن لم أر رجلا من الناس قط كان أشد فرقا من ربه من عمر بن عبد العزيز، كان إذا دخل بيته ألقى نفسه في مسجده، فلا يزال يبكي، ويدعو حتى تغلبه عيناه، ثم يستيقظ، فيفعل مثل ذلک ليلته أجمع.

''حضرت مغیرہ بن حکیم بیان کرتے ہیں کہ مجھے فاطمہ بنت عبد الملک نے کہا: اے مغیرہ! یقیناً بعض لوگ نماز، روزہ میں عمر بن عبد العزیز سے بڑھ کے ہوں گے، لیکن میں نے لوگوں میں سے کوئی بھی شخص حضرت عمر بن عبد العزیز رَحِمَهُ الله سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا نہیں دیکھا۔ جب آپ گھر میں داخل ہوتے تو اپنی جائے نماز پر بیٹھ جاتے اور مسلسل روتے اور مناجات کرتے رہتے یہاں تک کہ نیند آپ پر غالب آ جاتی، پھر بیدار ہوتے اور پوری رات اسی حالت میں گزار دیتے۔''

٧. قال السري السقطي رَحِمَهُ الله: خمسة أشياء لا يسكن في القلب معها غيرها: الخوف من الله وحده، والرجاء من الله وحده، والحب لله وحده، والحياء من الله وحده، والأنس بالله وحده.

''حضرت سری سقطی رَحِمَهُ الله نے فرمایا: پانچ چیزیں تزکیہ قلب کا ذریعہ ہیں: ا۔ خوف الٰہی، ۲۔ اللہ سے امید وابستہ رکھنا، ۳۔ صرف اللہ سے حیاء رکھنا، ۴۔ صرف اللہ سے محبت رکھنا، ۵۔ انس باللہ۔''

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

”حضرت سفیان ثوری رَحِمَہُ اللہ بیمار پڑے تو ان کا قارورہ (پیشاب) طبیب کو دکھایا گیا۔ طبیب نے کہا کہ خوف نے اس شخص کے جگر کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے آ کر آپ کی نبض دیکھی تو کہا: مجھے معلوم نہیں تھا کہ ایسے آدمی مسلمانوں میں پائے جاتے ہیں۔“

١٤. قال حاتم الأصم رَحِمَہُ اللہ: لكل شيء زينة، وزينة العبادة الخوف، وعلامة الخوف قصر الأمل.

”حضرت حاتم اصم رَحِمَہُ اللہ نے فرمایا: ہر چیز کی زینت ہوتی ہے اور خوف عبادت کی زینت ہے، خوف کی علامت امید کو کم کرنا ہے۔“

١٥. قال أبو عثمان المغربي رَحِمَہُ اللہ: من حمل نفسه على الرجاء تعطّل، ومن حمل نفسه على الخوف قنط ولكن من هذه مرة، ومن هذه مرة.

”ابو عثمان مغربی رَحِمَہُ اللہ نے فرمایا: جس نے اپنے نفس کو (صرف) امید پر رکھا۔ اس نے عمل چھوڑ دیا اور جس نے (صرف) خوف پر رکھا وہ مایوس ہو گیا۔ انسان کو کچھ رجاء اور کچھ خوف کے ساتھ ہونا چاہئے۔“

١٦. قال السّري رَحِمَہُ اللہ: مَن خاف اللهَ خَافَهُ كلُّ شيءٍ.

”حضرت سری سقطی رَحِمَہُ اللہ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے۔“

١٧. قال أبو حفص رَحِمَہُ اللہ: الخوف سوط الله يقوّم به الشاردين عن بابه.

”حضرت ابو حفص رَحِمَہُ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا خوف ایسا کوڑا ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے در سے بد کے ہوؤں کو سیدھا کرتا ہے۔“

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

١٨. قال بشر الحافي رَحِمَهُ الله: الخوف ملک لا يسکن إلا في قلب متّقي.

”حضرت بشر حافی رَحِمَهُ الله نے فرمایا: خوف ایک فرشتہ ہے جو صرف متقی کے دل میں رہتا ہے۔“

١٩. قال إبراهيم بن شيبان رَحِمَهُ الله: إذا سكن الخوف في القلب أحرق مواضع الشهوات منه، وطرد رغبة الدنيا عنه.

”حضرت ابراہیم بن شیبان رَحِمَهُ الله نے فرمایا: جب خوف دل میں جاگزیں ہو جاتا ہے تو دل کی خواہشات کی جگہ کو جلا دیتا ہے اور دل سے دنیا کی رغبت کو نکال دیتا ہے۔“

٢٠. قال الإمام القشيري رَحِمَهُ الله: قيل: خرج عيسى عليه السلام ومعه (إنسان) صالح من صالحي بني إسرائيل، فتبعهما رجل خاطيء مشهور بالفسق فيهم، فقعد منتبذًا عنهما منكسراً فدعا الله سبحانه، وقال: اللّهم اغفرلي، ودعا هذا الصالح، وقال: اللّهم لا تجمع غداً بيني وبين ذلک العاصي، فأوحى الله تعالى إلى عيسى عليه السلام: إني قد استجبت دعاء هما، ورددت ذلک الصالح، وغفرت لذلک المجرم.

”امام قشیری رَحِمَهُ الله بیان کرتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام نکلے۔ ان کے ساتھ بنی اسرائیل کا ایک نیک آدمی بھی تھا۔ ایک شخص جو مشہور بدکار تھا، ان کے پیچھے ہولیا اور ان سے الگ ہو کر نہایت عاجزی سے بیٹھ گیا اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مغفرت کی دعا مانگی۔ اس نیک آدمی نے بھی دعا مانگی اور کہا: خدایا! قیامت کے دن ان گنہگاروں کے ساتھ میرا حشر نہ ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وحی کی کہ میں نے ان دونوں کی دعا قبول کر لی۔ نیک کو تو میں نے ردّ کر دیا اور مجرم کو معاف کر دیا۔“

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شبیر قمر بخاری کی تصنیف کردہ کتابیں

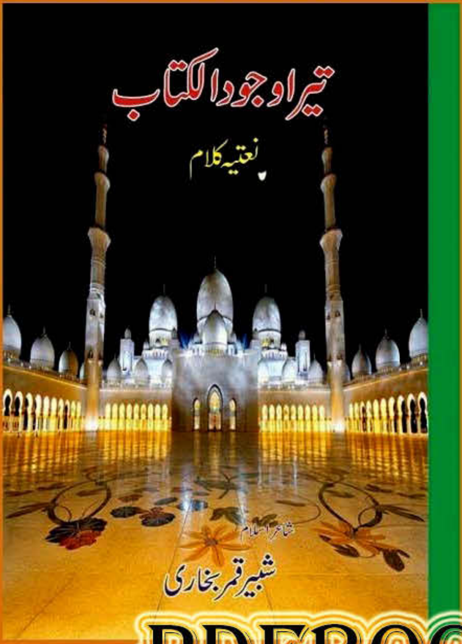

PDFBOOKSFREE.PK

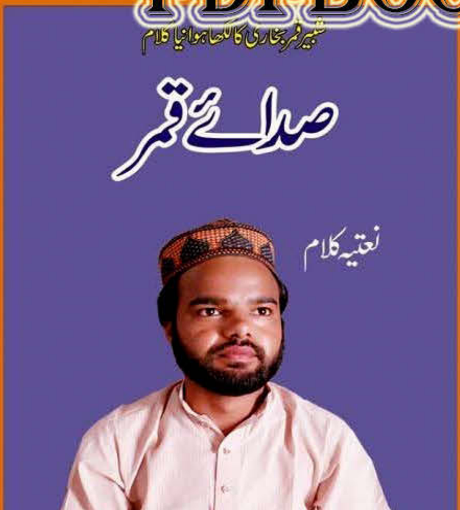

البخاری کتب خانہ پاکستان